مَلْفُوْظَات اَکَابِر

تَبْلِیْغ

الْمُؤَلِفْ عَبْدُ الشَّکُوْر

اکابرینِ تبلیغ کے ملفوظات اور ایمان افروز باتیں

پنجاب کا فرکشے کے بزرگانِ دین کے ملفوظات
خصوصی طور پر اس پرچے میں شامل ہیں

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(1)

اکابرینِ تبلیغ کے ملفوظات اور ایمان افروز باتیں

نوٹ:- بزرگانِ دین کی ان باتوں کو جمع کرنے میں 20 سال لگے ہیں۔ یکسوئی میں شروع سے آخر تک ساری باتیں پڑھیں، اللہ سے امید ہے کام میں مددگار ثابت ہوں گی۔
ہر صفحے پر آخری بات حاجی صاحب رح کی نقل کی گئی ہے۔

1-	اس کائنات میں سب سے آسان کام اللہ کو منانا ہے۔ جب آدمی پکی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس بندے کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کرو۔ (مولانا طارق جمیل صاحب)
2-	اللہ کے راستے میں نکلنا بڑی نعمت ہے۔ پھر کسی کو نہیں ملتی۔ (مولانا احسان الحق صاحب)
3-	جو اللہ کے راستے میں ہیں، وہ جنت کے باغوں میں ہیں۔ یہ یقینی بات ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب دامت برکاتہم)
4-	اللہ کے راستے کی نقل و حرکت، ایمان و یقین کی دعوت، پھرنے والوں کیلئے اور جن کے اندر پھرا جا رہا، ہدایت کا سبب ہے۔ (مولانا جمشید صاحب رح)
5-	جو دعوت والا کام کرے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اسے اپنا درباری اور ہم نشین بنائیں گے۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری رح)
6-	جو دعوت والا کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بادشاہوں کی طرح نہیں پالے گا نبیوں کی طرح پالے گا۔ (مولانا محمد جمیل صاحب رح)
7-	یہ کام نہیں انعام ہے، یہ محنت نہیں نعمت ہے۔ (مولانا انعام الحسن رح)
8-	جس نے جتنا جسم کو دین پر چلایا ہوگا اور دین کی سرسبزی کیلئے کھپایا ہوگا۔ اس کو اتنی بڑی جنت ملے گی۔ (حاجی صاحب رح)
9-	"حضرت جی" مولانا یوسف رح سے پوچھا گیا آپ لوگوں سے اتنا خرچہ کراتے ہیں۔ مولانا نے جواب دیا ایک سنت بھی زندہ ہو جائے تو یہ نفعے کا سودا ہے۔
10-	مولانا الیاس رح سے پوچھا گیا اس کام سے آپ کا کیا مقصد ہے؟ مولانا نے جواب دیا جس طرح مسلمان دنیا کی خاطر پوری دنیا میں پھر رہا۔ ایسے ہر مسلمان دین کو لے کر پوری دنیا میں پھرنے والا بنے۔

چار مہینے اس محنت کی چابی ہے پھر ساری دنیا میں جانے کا دروازہ کھلے گا۔

سیکھنے کیلئے چار ماہ | کرنے کیلئے پوری زندگی | جانے کیلئے ساری دنیا

عینا حور

(۴)

۱۱۔ اللہ کے راستے میں نکل کر جس نے گھر فون کیا وہ گھر پہنچ گیا۔
جب خالق سے ہو رابطہ
پھر مخلوق سے کیا واسطہ!

مولانا محمد جمیل صاحب (رح)

مولانا الیاس (رح) فرماتے تھے

۱۲۔ فکر دنیا کی ہو اور تبلیغ بھی کرتا رہے۔ یہ کام میں جان نہیں۔

حاجی صاحب (رح)

۱۳۔ اس کام میں اتنا اجر ہے کہ آدمی گھر سے پہلا قدم نکالے تو فرشتے اس کی نیکیاں لکھ نہیں سکتے۔

مولانا احسان الحق صاحب

۱۴۔ اللہ کے راستے میں جو تھکاوٹ ہوئی ہے، وہ بھی قیامت کے دن اعمال نامے میں تولی جائے گی۔

بھائی محمد ابراہیم صاحب سکھر والے

۱۵۔ دنیا کے گھر بنانے کے لئے دس کے دس نکلے ہوئے ہیں۔ آخرت کا گھر بنانے کے لئے ایک بھی نہیں نکلا ہوا۔ یہ ظلم ہے۔

حضرت جی (رح)

۱۶۔ جس آدمی کی جان، مال، دل، دماغ اور صلاحیتیں اس کام میں لگیں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورتوں کو ایسا پورا کریں گے جیسے پرندوں کی کرتے ہیں۔

مولانا الیاس (رح)

۱۷۔ جنت میں ایک حور ہے جس کا نام "عینا" ہے۔ اس پر جنت کی حوریں بھی عاشق ہیں۔ اس کے دائیں طرف ۷۰ ہزار خادمہ اور بائیں طرف ۷۰ ہزار خادمہ ہوں گی۔ ہر لڑکی کا حسن چاند سے زیادہ ہوگا۔ وہ عینا جب ایک قدم اٹھائے گی تو لاکھ نخرے ظاہر ہوں گے۔ وہ جب بال لہرائے گی تو ساری جنت چمک اٹھے گی۔
عینا حور جنت میں کہے گی کہاں ہیں؟
"آمر بالمعروف و نہی عن المنکر" کرنے والے یعنی تبلیغ کرنے والے۔ اللہ نے میری ان کے ساتھ منگنی کر دی ہے۔

مولانا طارق جمیل صاحب

۱۸۔ یہی بیان میں نے انگلینڈ میں کیا۔ ایک نوجوان کھڑا ہو گیا۔ کہا مولوی صاحب آپ سے ایک مسئلہ پوچھنا ہے یہ عینا ایک ہے یا زیادہ؟ میں نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا اگر ایک ہے تو ہمیں نہیں ملے گی۔ اگر زیادہ ہیں تو ہم بھی طلبگار ہیں۔ میں نے کہا جتنے تبلیغی بڑھتے جائیں گے اتنی عینا بڑھتی جائیں گی۔

مولانا طارق جمیل صاحب

۱۹۔ جو دعوت والا کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو 25 لاکھ حوروں والی جنت عطا فرمائیں گے۔

مولانا جمشید صاحب (رح)

۲۰۔ داعی پر حوروں کی بارش ہوگی۔

حاجی صاحب (رح)

وہ نوجوان خوش نصیب ہے جس کی جوانی کی قوت اللہ کی راہ میں خرچ ہو رہی ہو
مولانا ذکریا

۲۱- ہم اللہ کے راستے میں نکلیں گے ایمان بنانے کیلئے
بازار / مشاغل میں جانے کے دین چھانے کیلئے
مقام پر کام کرنے کے دین بچانے کیلئے کوئٹہ والے
ڈاکٹر روح اللہ صاحب

۲۲- پہلے چلے میں دین پر چلنے کی طاقت پیدا ہوگی۔
دوسرے چلے میں سنت والی زندگی نصیب ہوگی
تیسرے چلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم والا کام سمجھ میں آئے گا
مولانا نذر الرحمٰن صاحب

۲۳- تین مقامات پر اللہ رب العزت ساری زندگی کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔
ایک کفر سے اسلام میں داخل وقت
دوسرا بیت اللہ کو دیکھتے وقت
تیسرا اللہ کے راستے میں نکلتے وقت
مولانا عبداللہ بھٹو سکھر والے

۲۴- کلمہ ہمارا عنوان ہے۔ مسجد ہمارا مکان ہے۔ ہر شخص کو جنت کا راستہ دکھانا ہمارا کام ہے۔
مولانا جمشید صاحب

۲۵- بزرگ فرماتے ہیں دعوت و تبلیغ کا کام ہول سیل کا بزنس ہے۔ ایک دوکان ہوتی ہے پرچون کی دوسری ہول سیل کی۔ پرچون والا ہزاروں کماتا ہے ہول سیل والا لاکھوں کماتا ہے۔

۲۶- لوگ کہتے ہیں ہمارا خرچہ کتنا ہوا۔ یہ نہیں دیکھتے کہ انت میں انہیں ملا کیا۔ اللہ ساتھ ہو گئے۔
حاجی صاحب

۲۷- گھروں کو چھوڑ کر پردیسی بن کر اللہ کی محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھانا، اللہ کا تعارف کرانا، دین پر چلنے میں کامیابی بتانا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کی پہچان کرانا، یہی تبلیغ ہے۔
مولانا خورشید احمد صاحب

۲۸- اس امت کے کروڑوں بھی اشاروں سے اللہ کی طرف بلا رہے ہیں تو کل روز محشر صحیح سالم اللہ کو کیا جواب دیں گے۔
مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب

۲۹- مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کوئی کسی پریشانی اور تکلیف میں آتا تو مولانا فرماتے کہ اللہ کے راستے میں نکلو۔ لوگ کہتے حضرت مرض مختلف ہیں آپ سب کو دوا ایک ہی بتا رہے ہیں۔ مولانا فرماتے میں اپنی طرف سے نہیں بتا رہا۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے جو اللہ کے کام میں لگے گا۔ اللہ اس کے کام میں لگیں گے۔

۳۰- انسان مختلف نجاستوں کا مرکب ہے اور بدبوؤں سے اپنی جان کو ناپاک کرتا رہتا ہے۔ اللہ کے غیر سے ہونے کی نجاست بہت ہی گندی ہے۔ ہر نبی کو بھیجا گیا کہ ان کو ان گندگی سے نکالو۔
حاجی صاحب

(۴) ہمارے حضرات کو دین مٹنے کا درد :

۳۱- اس وقت ہم ظالم ہیں اور غیر مسلم مظلوم ہیں۔ کیونکہ ہم نے ان تک کلمہ نہیں پہنچایا۔ روزانہ تقریباً ڈھائی لاکھ لوگ مر رہے ہیں۔ جن میں اکثریت غیر مسلموں کی ہے۔ کیا اللہ نے انہیں جہنم کے لئے بھیج دیا ہے؟ اگر ہم نہیں جائیں گے! (مولانا احسان الحق صاحب)

۳۲- جو لوگ بغیر کلمہ کے مر رہے ہیں۔ کہاں جا رہے ہیں؟ کتنے تو قیامت کے لئے جا رہے ہیں۔ ہماری محنت کا جو ہدف ہے کہ دوزخ میں کوئی نہ جائے۔ (حاجی صاحب)

۳۳- صحابہ خود کہتے تھے جب کوئی غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوتا تھا تو ہم نعرہ تکبیر اللہ اکبر اتنے زور سے کہتے تھے کہ ہمیں کسی ملک کے فتح ہونے پر اتنی بڑی خوشی نہیں ہوتی تھی۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۳۴- مولانا الیاسؒ کو اپنی ماں روٹی رومال میں باندھ کر دیتی تھی کہ کہیں کھا لینا۔ مولانا صبح کو گھر سے نکلتے سارا دن لوگوں کے پیچھے مارے مارے پھر کر شام کو گھر آتے۔ کوئی نہ نکلتا۔ وہ ہی روٹی رومال میں باندھی ہوئی تھی۔ ماں پوچھتی الیاس تو نے روٹی کیوں نہیں کھائی؟ مولانا جواب دیتے مجھے تو روٹی کھانے کا خیال ہی نہیں آیا! (بھائی حیات اللہ ٹاؤن والے)

۳۵- یہ پھرنے پھرانے سے غم لگتا ہے۔ گھر بیٹھنے سے نہیں۔ (مولانا جمشید صاحبؒ)

۳۶- مولانا محمد جمیل صاحبؒ فرما رہے تھے۔ ایک مرتبہ ہم حاجی صاحبؒ کے ساتھ دسترخوان پر کھانا کھا رہے تھے۔ حاجی صاحبؒ نے ہاتھ میں لقمہ اٹھایا اور دین کے مٹنے کے غم میں بات شروع کر دی۔ میں دیکھتا رہا ۱۰ منٹ گزر گئے، 20 منٹ گزر گئے، 30 منٹ گزر گئے، 40 منٹ گزر گئے۔ لقمہ ہاتھ میں ہے! پھر میں نے کہا حاجی صاحب یہ لقمہ میرے منہ میں ڈالیں پھر آپ بات کریں یعنی تقریباً پونا گھنٹہ گزر گیا۔ کھانا تو اپنی جگہ لقمہ ہی بھول گئے! اتنی امت کی فکر!

۳۷- نیت کرو کہ ساری امت کو جہنم سے بچانا ہے اور ساری امت کو جنت میں لے جانا ہے۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحبؒ)

۳۸- مولانا الیاسؒ بستی بستی پھرتے تھے۔ مولانا نے پوچھا یہ کیسے نکلے ہیں۔ کسی نے کہا پاؤں میں بیڑی (گھیں) پھر جائیں گے۔ نہ جانے مولانا نے کتنے جاہلوں کے قدموں میں پگڑی رکھی۔ (حاجی صاحبؒ)

۳۹- دینداروہ ہے جسے دین کے نقصان کو دیکھ کر غم لگ جائے۔ (مولانا جمشید [illegible])

۴۰- کام کرنے والوں کی تو آخرت بنے گی ہی اور نہ جانے دنیا کے کتنے لوگ ہمارے اس کام میں لگنے سے جہنم سے بچ کر جنت میں جائیں گے۔ (حاجی صاحبؒ)

(۵) اللہ سے ہوتا ہے اللہ کے غیر سے نہیں ہوتا

۱۴۱۔ اللہ سے ہوتا ہے، حکومت سے نہیں ہوتا، اللہ سے ہوتا ہے مال سے نہیں ہوتا۔ خوب دعوت دیں۔ آج تو صرف بول ہیں۔ بولتے بولتے اللہ تعالیٰ ایک دن اس کا یقین دل میں ڈال دے گا۔ (حاجی صاحبؒ)

۱۴۲۔ اللہ کا سب سے پہلا مطالبہ اے میرے بندو اس دل سے میرے غیر کو خالی کرو۔ (مولانا محمد جمیل صاحبؒ)

۱۴۳۔ دل میں اللہ ہے تو غیر نہیں، غیر ہے تو اللہ نہیں، دل ایک ہی ہے اس میں ایک ہی رہے گا۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۱۴۴۔ غیر کو اللہ کی جگہ دینا سب سے بڑی جہالت ہے۔ (مولانا نذرالرحمٰن صاحب)

۱۴۵۔ جس گھر میں جانور کی تصویر ہو وہاں فرشتے نہیں آتے تو جس دل میں اللہ کے غیر کا بت ہو، اس میں اللہ کیسے آئیں گے۔ (حاجی صاحبؒ)

۱۴۶۔ ایمان و یقین کی دعوت اتنی دو کہ ہمارے سامنے مٹی اور سونا برابر ہو جائے۔ (مولانا احسان الحق صاحب)

۱۴۷۔ ہر بول کا نام دعوت نہیں، دعوت اسے کہتے ہیں جس سے اللہ رب العزت سے ہونا ثابت ہو اور اللہ کے غیر سے نہ ہونا ثابت ہو۔ (حاجی صاحبؒ)

۱۴۸۔ اگر ہم روزانہ دعوت نہیں دیں گے تو پھر مشاہدات، نقشوں، شکلوں اور چیزوں کا یقین دل میں آئے گا۔ (مولانا جمشیدؒ صاحب)

۱۴۹۔ ہماری زبان سے ایک بھی بول ایسا نہ نکلے جس سے اللہ کے غیر سے ہونا ثابت ہو۔ (مولانا محمد جمیلؒ صاحب)

۱۵۰۔ ہماری محنت کا مرکزی نقطہ اللہ پاک سے ہونے کو بولنا اور سننا۔ اتنا بولیں کہ اللہ کے غیر کا یقین دل سے نکل جائے۔ (حاجی صاحبؒ)

۱۵۱۔ صرف بیان میں نہیں، ہم آپس میں بھی بات چیت اس طرح کریں جس سے اللہ سے ہونا ثابت ہو۔ (مولانا احسان الحق صاحب)

۱۵۲۔ میرے دوستو! ابھی بھی ہماری روحوں کو اللہ کے ساتھ یکسوئی حاصل نہیں ہوئی۔ ابھی بھی ہماری روحیں اللہ کے غیر سے جڑی ہوئی ہیں۔ سارا مجمع بیٹھا ہے۔ بیچ سے کوئی کم عقل کھڑا ہو جائے تو سارے اس کی طرف دیکھنے لگ جائیں گے۔ کیا بات ہے؟ بات یہ ہے کہ ہم سب کی روحیں اللہ کے غیر میں پھنسی ہوئی ہیں! (حاجی صاحبؒ)

دعوت کیسے دیتے ہیں؟ ۔ روزانہ دعوت دیں (۶)

ہر داعی دعوت دیتا ہے [illegible]

۵۳۔ ہر ایک کو داعی بناؤ۔ ایمان کے بول بولنے والا بناؤ۔
"سونے کا ایک ذرہ لوہے سے منوں بھاری"
"داعی کا ایک سجدہ عابد کی عمر ساری"
مولانا محمد سعد صاحب

۵۴۔ اگر دعوت دینے میں سو غلطیاں ہوں تو دعوت نہ دینے میں ہزار غلطیاں ہیں۔
ڈاکٹر سلیم اللہ صاحب

۵۵۔ حاکم کی عظمت ہوگی تو حکم کی عظمت ہوگی۔ میں آپ کو جانتا ہی نہیں تو آپ کی مانوں گا کیسے؟ اللہ کی عظمت دلوں میں بٹھاؤ پھر اللہ کا ہر حکم ماننا آسان ہوگا۔
مولانا طارق جمیل صاحب

۵۶۔ دعوت کو اپنا مشغلہ بناؤ۔ روزانہ 25 لوگوں کو دعوت دو۔ اگر غیبی نصرت چاہتے ہو۔
مولانا محمد سعد صاحب

۵۷۔ سب سے زیادہ جو اللہ تعالیٰ سے تعلق ہوگا۔ وہ دعوت دینے سے ہوگا جو جتنی دعوت دے گا۔ اس کے دل کی سیاہی ہٹتی جائے گی اور اس کی دل نورانی بنتی جائے گی۔
مولانا نذور رحمٰن صاحب

۵۸۔ تبلیغ کا کام تو پوری دنیا میں بڑھ رہا۔ میرا ایمان و یقین کتنا بڑھ رہا۔ بڑھے گا روزانہ دعوت دینے سے۔
مولانا محمد سعد صاحب

۵۹۔ اللہ دو باتوں سے خوش ہوتے ہیں۔ ایک اللہ کی تعریف کرنے سے۔ دوسرا اللہ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے۔
ڈاکٹر روح اللہ صاحب کوئٹہ والے

۶۰۔ دین کی دعوت سے اللہ کی پہچان کرائی جاتی ہے۔ میرے دوستو بزرگو اللہ کا نام لے کر اللہ کی ایسی عظمت چھا جائے کہ ساری دنیا کے مالدار، ساری دنیا کے عہدیدار اور ساری دنیا کے بادشاہ بے حیثیت بن جائیں۔
مولانا محمد سعد صاحب

۶۱۔ کرامتیں بیان کرنے سے شخصیتوں کا یقین دل میں آئے گا۔ اللہ کی ذات کا یقین دل میں نہ آئے گا۔ نصرتیں بیان کرو۔ اللہ رب العزت نے نبیوں کی کیسے مدد کی۔
مولانا محمد سعد صاحب

۶۲۔ تبلیغ والوں کا بڑا مرض یہ ہے کہ میں بڑے مجمعے میں بیان کروں۔ حالانکہ اس کام کا مزاج ہے انفرادی دعوت دینا۔
حاجی صاحب (؟)

سنت کی اہمیت (۷)

۶۳۔ مولانا جمشید صاحب سے کسی نے پوچھا حضرت لوگ چاند پر پہنچ گئے۔ مولانا نے فرمایا چاند تو مخلوق ہے ہم تو کہتے ہیں اس کے پیچھے چلو جس نے چاند کے دو ٹکڑے کر دئیے۔

۶۴۔ اللہ نے ہمیں ایسا نبی دیا ہے جس نے وہ طریقے بتائے ہیں کہ کھاتے کھاتے جنت میں جاؤ، پیتے پیتے جنت میں جاؤ، تجارت کرتے کرتے جنت میں جاؤ۔ (مولانا محمد ابراہیم صاحب)

۶۵۔ اپنوں اور غیروں میں فرق کرنے والی چیز سنت کے سوا اور کوئی چیز نہیں۔ بات یہ ہے کہ مسلمان نے اپنا اسلامی معاشرہ چھوڑ کر غیروں سے اسلام کا رعب نکال دیا ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۶۶۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل تابعداری کرکے آدمی اپنا دل سورج سے زیادہ نورانی بنا سکتا ہے۔ ہر سنت سے دل کی نورانیت بڑھتی چلی جائے گی۔ (مولانا نذر الرحمٰن صاحب)

۶۷۔ جس آدمی کو سنتوں کے بغیر دیندار ہونے کا خیال ہے۔ خدا کی قسم اس کو دیندار ہونے کا دھوکہ ہے۔ اس لئے کہ سنتوں کے بغیر کوئی دین نہیں اور سنت کے بغیر کوئی ہدایت نہیں اور کوئی ولایت نہیں۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۶۸۔ سب سے بڑا مجاہدہ سنتوں کی پابندی ہے۔ میرے کام کا مقصد ہی سنتوں کو زندہ کرنا ہے۔ (مولانا الیاس رح)

۶۹۔ تم نقل اتارکے پاس ہو جاتے ہو تو تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کیوں نہیں اتارتے۔ اللہ تمہیں پاس کر دے گا۔ اللہ بیٹھا ہی پاس کرنے کے لئے ہے۔ (مولانا طارق جمیل صاحب)

۷۰۔ اعمال کا سارا نور خدا کی قسم صرف سنت کی اتباع میں ہے۔ بس ہماری بیماری یہ ہے کہ ہم سنت کو چھوڑتے ہیں سنت سمجھ کر۔ صحابہ سنت پر عمل کرتے تھے سنت سمجھ کر۔ یہاں کہتے ہیں چھوڑ دو سنت ہی تو ہے حالانکہ سنت چھوڑنے کیلئے نہیں۔ سنت عمل کرنے کیلئے ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۷۱۔ ایک میواتی نے وضو کے وقت جب جیب میں ہاتھ ڈالا تو مسواک نہ ملا۔ کہا ہائے! میری ۷۰ نمازوں کا ثواب چلا گیا۔ یہ ہے سنت کی اہمیت! (مولانا جمشید صاحب)

۷۲۔ جس بستی میں ایک شخص بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم والی فکر والا نہیں تو پوری بستی ظلم میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فکر کیا تھی کہ کس طرح پوری دنیا کے انسان دوزخ سے بچ کر جنت میں جانے والے بن جائیں۔ (حاجی صاحب)

مقامی کام (۹) گشت کی اہمیت ۔ مشورہ کا مقصد

۷۳۔ اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا میں دین زندہ کرنے کی طاقت عمومی گشت میں رکھی ہے۔ یہ ہمارے نبیوں کی سنت ہے باقی چیزیں اس کی معاون ہیں۔
(مولانا الیاس ؒ)

۷۴۔ جس دن ہمارا گشت ہوتا ہے تو ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے کہ آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور سارے نبیوں کی مشابہت نصیب ہوگی۔
(حاجی صاحب ؒ)

۷۵۔ مولانا الیاس ؒ کے پاس کوئی دعا کے لئے آتا تو مولانا اس کو کہتے کہ دیکھو کہیں مقامی گشت ہو رہا۔ ان کی دعا میں شرکت کرو۔ گشت کا عمل اتنا اونچا عمل ہے۔
(مولانا محمد احمد لاٹ صاحب)

(حاشیہ: جو اللہ کے کام میں ... ان کی آسانیاں ...)

۷۶۔ گشت برائے گشت نہ ہو۔ ہمارا گشت تو مسلمانوں کو مسجد سے جوڑنے اور گناہوں سے بچانے کیلئے ہے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۷۷۔ گشت والے دن ہم سے کوئی گناہ نہ ہو، کوئی بد نظری نہ ہو کوئی غیبت نہ ہو اور سنت کے خلاف کوئی کام نہ ہو۔
(مولانا عبد الرحمٰن صاحب)

۷۸۔ میں دعوے سے کہتا ہوں جو آدمی گشت کی پابندی کرے تو اس کی زندگی ہی بدل جائے گی۔
(ڈاکٹر روح اللہ صاحب بنگلہ دیش والے)

۷۹۔ حیدرآباد کی بستیوں میں رائے ونڈ کی ایک جماعت نے کام کیا۔ ایک بستی میں ان کو (صرف ہیں) مل رہا تھا۔ ایک آدمی کو گشت کیلئے تیار کیا۔ گشت کرانے کے بعد کہا میں مغرب نماز میں آؤں گا۔ نہ نماز میں تھا نہ بیان میں۔ پتا چلا انتقال کر گئے۔ جماعت تعزیت کیلئے گئی۔ اس کے والد نے کہا مرنے سے پہلے صرف اتنا کہا ایک گشت کا اتنا اجر!

۸۰۔ جس بستی کا دین دیکھنا چاہتے ہو تو ان کے نمازی دیکھو اور جس مسجد کی دین کی محنت دیکھنا چاہتے ہو تو وہاں کا مشورہ دیکھو کہ کس فکر سے مشورہ کر رہے ہیں۔ اگر مشورہ کمزور تو کام کمزور۔ اگر مشورہ مضبوط تو کام مضبوط۔
(مولانا جمشید ؒ صاحب)

۸۱۔ اگر مشورہ کروگے اور ملاقاتیں نہیں کروگے تو کام آگے نہیں بڑھے گا۔ یہ ایسا ہے جیسا ایک آدمی ورزش والی سائیکل پر بیٹھ کر سوچے میں شہر سے آدھا گھنٹا آگے نکل گیا ہوں۔ اور بیٹھا وہیں ہے۔
(مولانا محمد ابراہیم صاحب انڈیا والے)

۸۲۔ کوئی آدمی آکر مجھے کہتا ہے کہ میرا بیٹا بیمار ہے یا بیٹی بیمار ہے۔ اس کے لئے دعا کریں تو مجھے بڑی وحشت ہوتی ہے۔ یہاں تو پوری امت بیمار ہے۔
(حاجی صاحب ؒ)

مقامی کام (۹) بیان کا مذاکرہ - چھ نمبر میں محنت کی ترتیب

نمبر	
۸۳-	بیان کرنے والا اپنے آپ کو سب کے ساتھ شریک کرے۔ (حاجی صاحب رح)
۸۴-	بیان ایسے کرتے ہیں کہ یہ نہیں جانتے میں جانتا ہوں۔ (حاجی صاحب رح)
۸۵-	جو آدمی اس نیت سے بیان کرتا ہے کہ بیٹھنے والوں کو ہدایت ملے تو ہو سکتا ہے کہ اس کے بیان سے بیٹھنے والوں کو ہدایت ملے لیکن اس کو ہدایت نہیں ملے گی کیونکہ اس نے اپنی ہدایت کی نیت ہی نہیں کی۔ (بھائی محمد ابراہیم سکھر والے رح)
۸۶-	بیان ایسے ساتھی کو کرنا چاہئے جو لوگوں کو اعمال کے ذریعے اللہ سے لینے کے لیے تیار کر سکے۔ (حاجی صاحب رح)
۸۷-	بیان کرنے کا شوق نہ ہو، یہ نفس کی چاہت ہے؛ بیان تو مجبوری کے درجے میں ہے، اصل تو جُہد ہے۔ (حاجی صاحب رح)
۸۸-	ایک جگہ اجتماع ہو رہا تھا۔ مشورہ میں کسی ساتھی نے کہا کہ عصر نماز کے بعد کوئی چھ نمبر بیان کرے۔ مغرب نماز کے بعد بھرپور بیان ہو جائے۔ میں سوچنے لگا اب چھ نمبر الگ اور بھرپور بیان الگ۔ حالانکہ مولانا الیاس رح نے جتنے بیان کئے تب وہ شروع سے آخر تک چھ نمبر کے اندر رکھتے ہیں۔ (مولانا محمد سعد صاحب)
۸۹-	ہماری بات چھ نمبر کے اندر ہونی چاہئے۔ بات اتنی سادہ اور آسان کی جائے۔ جس کے ذریعے ہر آدمی یہ سمجھے کہ یہ بات تو میں بھی کر سکتا ہوں۔ (حاجی صاحب رح)
۹۰-	ہماری تعلیم کا مقصد اپنے یقینوں کو تازہ کرنا ہے۔ اسباب کی شکلوں میں جو یقین بگڑا ہے، وہ تعلیم کے حلقوں میں آ کر درست ہو۔ (مولانا محمد سعد صاحب)
۹۱	جس جماعت نے تعلیم کے دوران گشت کی جماعت نہیں بھیجی سمجھو اس جماعت نے بستی والوں کو تعلیم میں جوڑنے کی نیت ہی نہیں کی۔ (بھائی اللہ دتہ صاحب رح)
۹۲-	مجمع تو ہمارا مطلوب ہے، مقصود ہے۔ میں نے وہاں مکہ میں مولوی احمد لاٹ صاحب کو بتایا مجھے غصہ آتا ہے کہ مجمع پہلے جمع ہو اور بیان کرنے والا بعد میں آئے۔ یہ تو محض خطیب ہے۔ داعی تو پہلے کھڑا ہوتا ہے۔ (حاجی صاحب رح)

ہمارے اکابرین سارے علوم کے خزانے ہیں [illegible]

مقامی کام (۱۵) سہ روزہ کی اہمیت

۹۳۔ ہمارا کیلنڈر 27 دن کا ہو. ہمارا ہر ساتھی ہر مہینے پابندی سے وقت مقرر کر کے سہ روزہ لگائے۔ (حاجی صاحبؒ)

۹۴۔ ادھر تمہارے سہ روزہ کا وقت پہنچا. اب اللہ ہمارا امتحان لیتے ہیں کہ اللہ کے کام کو آگے کرتا ہے یا اپنے دنیا کے کام کو۔ (مولانا جمشید صاحبؒ)

۹۵۔ جو ساتھی ہر مہینے جماعت بنا کر اللہ کے راستے میں نکلتا رہے گا، وہ ترقی کرتا رہے گا۔ (مولانا احسان الحق صاحب)

۹۶۔ اس کام کی بنیاد سہ روزہ ہے. یہ کام اٹھا ہی سہ روزہ کی بنیاد پر ہے۔ (بھائی صیاف اللہ صاحب بھائی والے)

۹۷۔ مقامی کام کی مثال رن وے کی طرح ہے، جیسے ہوائی جہاز نیچے زمین پر چلتے چلتے ہواؤں میں اڑتا ہے۔ (ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب)

۹۸۔ کوئی ساتھی کہتے میں مقامی کام ضروری ہے، کوئی ساتھی کہتے میں نکلنا ضروری ہے. مقامی کام بھی ضروری ہے، نکلنا بھی ضروری ہے۔ (مولانا جمشید صاحبؒ)

۹۹۔ جو ساتھی مسجد کے پانچ اعمال میں پابندی سے جڑ رہا، پوری دنیا میں جو دین کا کام ہو رہا اس میں اس کا پورا حصہ ہے۔ (حضرت جی رح)

۱۰۰۔ پانچ اعمال تو تبلیغ والوں کی خوراک ہیں۔ جیسے آدمی کھانا نہیں کھاتا تو کمزور ہو جاتا ہے. ایسے جو تبلیغی مسجد کے پانچ اعمال میں سستی کرے گا تو وہ مؤمن اپنے اعمال میں کمزور ہو جائے گا۔ (مولانا احسان الحق صاحب)

۱۰۱۔ میرے پاس ایک پرانا ساتھی آیا کہا کہ میں پریشان ہوں میرے لئے دعا کریں. میں نے کہا تم کام کرو نبیوں والا اور تم خود پریشان رہے یہ ناممکن ہے، ایسا ہو ہی نہیں سکتا ضرور تیرے کام میں گڑبڑ ہوگی۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری)

۱۰۲۔ بیان سے اللہ تعالیٰ کا تاثر پیدا ہوتا ہے، لیکن یہ بیان والے کے تاثر میں گم ہو گیا. بیان سے مقصود اللہ تعالیٰ کی معرفت تھی. اب بیان والے کی بڑائی دل میں بیٹھ گئی! (حاجی صاحبؒ)

مستورات کا کام (۱۲)

۱۰۳-	اگر تم جنید بغدادیؒ اور حسن بصریؒ بن جاؤ، تب تک تمہارے گھر میں دین داخل نہیں ہوگا جب تک عورتوں کی فکر نہیں کروگے۔ (مفتی زین العابدین رح)
۱۰۴-	اگر مرد دیندار ہے تو دین دروازے کے باہر ہے۔ اگر عورت دیندار ہے تو گھر کے کونے کونے میں دین ہوگا۔ (مولانا احسان الحق صاحب)
۱۰۵-	تمہارے گھروں میں جتنے بے دینی کے سوراخ ہیں، اللہ تعالیٰ گھر کی تعلیم کی برکت سے بند کریں گے۔ (حضرت جی رح)
۱۰۶-	اگر بچوں کی سنت کے مطابق تربیت نہ ہوئی تو قیامت کے دن والدین بچوں کی شفاعت سے محروم ہوں گے۔ (حاجی صاحب رح)
۱۰۷-	ماں کی گود بچے کا مدرسہ ہوتا ہے۔ باپ تو اکثر باہر ہوتا ہے۔ (مولانا خورشید احمد صاحب)
۱۰۸-	"مولانا احسان صاحب" کے پوتے نے کسی بچے کو گالی دیتے سنا تو گھر آیا وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھی۔ گھروالوں نے پوچھا کیا ہوا؟ بچے نے کہا باہر گالی سن کر آیا ہوں!
۱۰۹-	دین کے کام میں عورتوں کی بڑی قربانی ہے۔ ایک عورت کا خاوند اللہ کے راستے میں سال میں چل رہا تھا۔ بیمار ہو گئی۔ اس نے وصیت کی اگر میں مرجاؤں تو میرے مرنے کی خبر میرے خاوند کو نہ دینا کہ اس کا اللہ کے راستے کا سال خراب نہ ہو اور وہ مر گئی۔
۱۱۰-	بڑے ذمہ داروں میں گھر کی تعلیم میں وقتاً فوقتاً چھے نمبر کا مذاکرہ ہوتا رہے۔ مستورات کا سہ روزہ بھی 72 گھنٹے کا ہے۔ گھر میں 8 سال سے بڑی عمر کا بچہ داخل نہ ہو۔ دورہ مستورات کی نصرت نہ کی جائے دیہات میں یا شہر میں۔ مستورات میں نہ ھدیہ دو نہ لو۔
۱۱۱-	جتنے گناہ وجود میں آرہے ہیں اس محنت کے چھوڑنے کی وجہ سے آرہے ہیں۔ یا اللہ ہم تبلیغ والوں کو ھدایت دے کہ ہم تبلیغ کریں۔ (حاجی صاحب رح)

اکرام مسلم

۱۱۳۔ گناہگار سے گناہگار مسلمان کو عظمت سے دیکھنے کی مشق کرو۔
(مولانا الیاس رح)

۱۱۴۔ سارے نبیوں کو کفر سے نفرت تھی کافروں سے نہیں، ہمیں گناہ سے نفرت ہو مسلمان سے نہیں، جیسے ڈاکٹر کو مرض سے نفرت ہوتی ہے مریض سے نہیں۔
(ڈاکٹر روح اللہ صاحب کو لگرام)

[illegible]

۱۱۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کو مخاطب ہو کر فرمایا تیری خوشبو کتنی عمدہ، تیرا درجہ کتنا اونچا، تیرا اکرام واجب ہے۔ لیکن ایک مسلمان کا درجہ، ایک مسلمان کا مقام تم سے بڑھا ہوا ہے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۱۱۶۔ ہر انسان کے اندر لاکھوں انسانوں کی ہدایت چھپی ہوئی ہے۔ جیسے گٹھلی سے آم کا درخت پیدا ہوتا ہے اور ہر سال پھل دیتا ہے۔
(مولانا محمد جمیل صاحب)

۱۱۷۔ لاہور میں گشت کے دوران ساتھیوں نے ایک گٹر صاف کرنے والے عیسائی کو دعوت دی۔ الحمدللہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا، اس کا نام عبداللہ رکھا گیا۔ مسجد وار لگانے کے بعد چار ماہ لگائے۔ ۸ سال میں عالم بن کر اب منبرِ رسول پر درس دے رہا۔

۱۱۸۔ ایمان کے بعد سب سے زیادہ قیمتی چیز وقت ہے اور آج سب سے زیادہ ناقدری وقت کی کی جا رہی۔
(مفتی زین العابدین رح)

۱۱۹۔ ہمارے ماحول میں 24 گھنٹے ایمان بگاڑنے کی محنت ہو رہی ہے ہر مسلمان کے اندر ایمان کی چنگاری ہے۔ اس کو ماحول میں لانا پڑے گا۔ جو دین ماحول سے سیکھا جاتا ہے، وہ پائیدار ہوتا ہے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۱۲۰۔ اگر کسی کے بیٹے کو ڈاکو اغوا کر کے لے گئے ہوں تو عقلمند باپ بیٹے کو برا بھلا نہیں کہے گا۔ اب وہ یہ سوچے گا کہ بیٹے کو ڈاکوؤں سے چھڑواؤں کیسے؟ ایسے جو مسلمان جس غلط ماحول میں چلا گیا ہے ہم سوچیں کہ ہم اس کو دین کے پاکیزہ ماحول میں کیسے لائیں؟
(مولانا محمد جمیل صاحب)

۱۲۱۔ ہمیں ہر مسلمان کو اس ماحول سے نکالنا پڑے گا، جس ماحول میں ایمان بگڑا کرتا ہے اور اس ماحول میں لانا پڑے گا جس ماحول میں ایمان بنا کرتا ہے یعنی مسجد کے ماحول میں۔ اصل تربیت اور اللہ سے تعلق کی جگہ مسجد ہے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۱۲۲۔ بدی کے دریا میں ڈوبے ہوئے کو نیکی کے ساحل پر لے آنا نیکی کا انتہائی اونچا عمل ہے۔
(حاجی صاحب رح)

اسباب و اعمال (۱۲۳)

۱۲۳- آج ساری دنیا مادہ سے ہونے کے مرض میں مبتلا ہے۔ مادے کی ہوا ایسی لگی کہ دیندار اور بے دین، مسلم اور غیر مسلم نکلنے کا نام نہیں لیتا۔ چاروں طرف مادے کی ظلمات نے اندھا کر دیا ہے۔ مادے کی ظلمات کا یقین دل سے نکالنا یہ نبیوں کا کام تھا۔

حاجی صاحب رح

۱۲۴- آج کی مادیت اور مادہ پرستی کا توڑ ہے ایمان پر محنت کرنا۔ اس وقت کا جو بڑا مرض ہے وہ مادے کا یقین یعنی شے کا یقین۔ چھوٹے بچے کو بھی شے دیں تو واپس نہیں کرے گا۔ شے کا یقین اس قدر راسخ ہو چکا ہے، یہ فضا کا اثر ہے۔ جو لا الہ الا اللہ کی رٹ لگائے گا، سب سے پہلے اس کی دل سے شے کا یقین دل سے نکلے گا۔

مولانا طارق جمیل صاحب

۱۲۵- اسباب کا یقین اور کثرت ان شاء اللہ کہنا بھی یاد نہیں دلائی، ان شاء اللہ کو کسی حال میں بھی بھلا دینا سخت غلطی ہے۔

مولانا سعد صاحب

۱۲۶- دعوت کا کام روحانی کام ہے، اس کا مقابلہ مادہ سے ہے۔ انسان کی روحانیت تب بڑھے گی جب اللہ سے ہونے کو بولے گا۔

حاجی صاحب رح

۱۲۷- جب دل میں نور نہیں ہوتا تو آدمی مال کے پیچھے لگ کر اعمال کو خراب کرتا ہے۔

مولانا نذر الرحمٰن صاحب

۱۲۸- جو اسباب کو اعمال پر مقدم رکھتے ہیں، وہ کبھی بھی اعمال کی برکتیں نہیں دیکھ سکتے۔

مولانا محمد سعد صاحب

۱۲۹- جو تبلیغ والے اپنے مسائل اللہ سے حل کرانا نہیں جانتے وہ آگے کام نہیں کر سکیں گے۔

حاجی صاحب

۱۳۰- ایک ہے مال سے اپنے مسائل حل کرانا، ایک ہے اعمال کے ذریعے اپنے مسائل حل کرانا۔ مال والے بھی جب پھنستے ہیں تو اعمال والوں کے پاس آتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں۔

مولانا احسان اللہ چندا والے

۱۳۱- تفقد کرتے وقت یہ کیوں نہیں پوچھتے کہ دعا مانگنی آتی ہے؟ اللہ سے لینا جانتے ہو؟!

حاجی صاحب رح

ہمارا اللہ سے تعلق کیسے ہو؟

۱۳۲۔ جتنی قوت مال جمع کرنے میں لگاتے ہو، اتنی قوت اللہ کے ساتھ تعلق جوڑنے میں خرچ کرو۔ [حاجی صاحب رح]

۱۳۳۔ اللہ رب العزت سے تعلق پیدا کرنے کا دعوت الی اللہ سے بڑھ کر اور کوئی راستہ نہیں۔ [مولانا الیاس رح]

۱۳۴۔ سب سے بڑی خشیہ اللہ کے تعلق میں ہے۔ [مولانا محمد ابراہیم صاحب الہ آبادی]

[illegible]

۱۳۵۔ ہم رائیونڈ میں جتنے پڑے رہیں ہمیں فکر یہی ہے کہ اللہ پاک کی ذات عالی سے ہمارا تعلق کیسے جڑ جائے! [حاجی صاحب رح]

۱۳۶۔ سب سے پہلا سبب ایمان کی تقویت کا یہ ہے کہ اللہ کی قدرت کو، اس کی عظمت کو، اس کی بڑائی کو اور اس کی توحید کو بولا جائے۔ یہ اللہ کی ذات سے تعلق پیدا کرنے کا پہلا سبب ہے۔ [مولانا محمد سعد صاحب]

۱۳۷۔ جس کا جتنا اللہ سے تعلق بڑھتا رہے گا کائنات کی ہر چیز اس سے جڑتی چلی جائے گی۔ [بھائی اللہ دتا صاحب]

۱۳۸۔ دعوت، تعلیم کے حلقے، عبادت اور خدمت میں ایسے لگیں کہ ہمارا مزاج بن جائے۔ اس سے تعلق مع اللہ ہوگا۔ [حاجی صاحب]

۱۳۹۔ تبلیغ تو اللہ رب العزت سے تعلق اور رابطے کا نام ہے۔ [مولانا احسان الحق صاحب]

۱۴۰۔ تمام تعلقات ٹوٹنے والے ہیں۔ اللہ سے تعلق کبھی نہیں ٹوٹے گا۔ [حاجی صاحب رح]

۱۴۱۔ جتنا مزہ اللہ کے قرب میں ہے، وہ کسی چیز میں نہیں۔ [حاجی صاحب]

۱۴۲۔ ہمارا جتنا اللہ کے اعتبار سے تعلق قوی ہوگا، اتنا ہی ہم اللہ کے بندوں کو اللہ سے جوڑنے میں کامیاب ہوں گے۔ آسان سی بات ہے جس تار کا کنکشن بجلی کے کارخانے سے مضبوط ہوگا وہ ہوا اور بھی دے گا لیکن جس تار کا اپنا کنکشن کارخانے سے کمزور ہوگا وہ آگے بجلی سپلائی نہیں کر سکتا۔ [مولانا محمد سعد صاحب]

۱۴۳۔ جب تک اپنے آپ کو کاروباری یا کسی منصب والا سمجھتے رہو گے تو تمہاری قیمت نہیں لگے گی۔ [حاجی صاحب رح]

(۱۵) آپس کا جوڑ

۱۴۴۔ آپس کے توڑ کے ساتھ بڑے بڑے بھی کام نہیں کر سکتے اور آپس میں جوڑ کے ساتھ اللہ پاک کمزوروں سے بھی بڑا کام لے لیتے ہیں۔
(مولانا احسان الحق صاحب)

۱۴۵۔ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھنا یہ جوڑ پیدا کرنے والی بات ہے۔ اپنے کو بڑا سمجھنا یہ توڑ پیدا کرنے والی بات ہے۔ ہم ایک دوسرے کی کمیوں کو نہ دیکھیں، اس سے ہم سے کوئی نہیں بچھڑے گا۔ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا سیکھیں۔ یہی تبلیغ ہے۔
(مولانا محمد جمیل)

[illegible] (حاجی صاحب)

۱۴۶۔ چھوٹا بن کر چلو گے تو سب کو جوڑ لو گے۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب، انڈیا والے۔

۱۴۷۔ شیطان چاہتا ہے میں دینداروں کو غیبت کی دعوت دوں گا۔
(مولانا طارق جمیل)

۱۴۸۔ ہم کسی کے بارے میں ہلکا جملہ بھی نہ بولیں، یہ بھی غیبت ہے۔
(مولانا محمد جمیل صاحب ؒ)

۱۴۹۔ ساتھیوں کی کمی بیشی برداشت کرو، الوگوں کو بتاؤ گے تو غیبت ہوگی۔ اللہ کو بتاؤ گے تو عبادت ہوگی۔
(حاجی صاحب ؒ)

۱۵۰۔ میرے دوستو آپس کا جوڑ ہو ہی نہیں سکتا جب تک ہم میں تواضع (عاجزی) نہیں ہوگی۔ تواضع میں سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ہم اپنی ماضی کی غلطیاں یاد رکھیں، اس سے ہمارا تکبر ختم ہوگا۔ ماضی ہر ایک کا داغدار ہوتا ہے۔ کوئی مادرزات ولی پیدا نہیں ہوتا۔ ہر ایک سے زمانہ ماضی میں غلطیاں ہوتی ہیں۔
(مولانا احسان الحق صاحب)

۱۵۱۔ یہ کام بڑی وسعت قلبی چاہتا ہے۔ ہم انسان ہیں فرشتے نہیں کہ ہم سے کوئی غلطی نہ ہو۔ ساتھیوں کی غلطی کے وقت ان کی قربانیاں تلاش کرو تاکہ ساتھی ضائع نہ ہو اور نہ ان کی بے قدری ہو۔ ورنہ اچھے اچھے ساتھی ہمارے ہاتھوں ضائع ہو جائیں گے۔ ان کی غلطی چھوٹی ہوگی اور ان کی قربانی بہت بڑی ہوگی۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۱۵۲۔ یہ محنت تو محبت سے چلتی ہے، جو بھی آئے اس کو سینے سے لگاؤ۔
(ڈاکٹر روح اللہ صاحب، کوئٹہ والے)

۱۵۳۔ جب آدمی سمجھتا ہے کہ میں منزل پر پہنچ گیا اور اپنے آپ کو اچھا بولنے والا سمجھتا ہے تو پھر اوپر سے نیچے گرتا رہتا ہے۔
(حاجی صاحب ؒ)

۱۵۴۔ اپنے سے نہ ہونا جڑ پکڑتا جائے، خیال بڑھتا جائے تو تو سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ محنت کو بگاڑنے والا ہے، یہ سب جان لگا رہے ہیں۔ مجھے ان کی قدردانی کی توفیق عطا فرما۔ یہ اس کام میں ترقی کا راستہ ہے۔
(مولانا احسان الحق صاحب)

۱۵۵۔ تبلیغ میں ہر ساتھی کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئیے، حوصلہ شکنی نہ کرنا چاہئیے۔ جو جتنا کرے اس کو واہ واہ، شاباش دو، جس میں جتنی کمی ہے وہ میری وجہ سے ہے۔
(حاجی صاحب ؒ)

علماء کرام کی فضیلت (۱۴)

۱۵۶۔ تبلیغ کے کام کا مقصد عوام اور علماء میں رابطہ قائم کرنا ہے۔ تاکہ ان کے تعلق سے اللہ کے احکامات کا علم ہو۔ — مولانا محمد سعد صاحب

۱۵۷۔ علماء کی زیارت عبادت یقین کرو۔ اس زمانے کا سب بڑا فتنہ ہے کہ عوام کو علماء سے بدظن کرو تاکہ علم سے بدظن چھوڑ یہ شیطان کا آلہ کار بنیں۔ — مولانا الیاس رح

۱۵۸۔ ہم علماء کو کہتے ہیں کہ آپ تبلیغ نہیں سمجھے حالانکہ ہم خود نہیں سمجھے۔ — مولانا طارق جمیل صاحب

۱۵۹۔ ہماری حفاظت علم کے ساتھ ہے۔ علم حاصل کرو علماء کی صحبت سے۔ رواجی طریقوں نے علماء سے فارغ کر دیا ہے۔ علماء ہماری ایسی ضرورت ہیں جیسے صحرا میں پیاسے کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ — مولانا محمد سعد صاحب

دنیا کی دلدل میں پھنسے انسانوں [illegible]

۱۶۰۔ علماء کی مثال بادل کی سی ہے۔ امت کی مثال زمین کی سی ہے۔ علماء کرام بادل بن کر امت پر برسیں۔ — مولانا محمد سعد صاحب

۱۶۱۔ دنیا کے اندھیرے دور ہوتے ہیں سورج کے نور سے، دل کے اندھیرے دور ہوتے ہیں قرآن کے نور سے۔ — مولانا طارق جمیل صاحب

۱۶۲۔ مدارس دین کے قلعے ہیں اور حفاظ دین کا جھنڈا اٹھانے والے ہیں۔ — مولانا محمد سعد صاحب

۱۶۳۔ اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معلم بھی بنایا اور مبلغ بھی بنایا۔ — مولانا طارق جمیل صاحب

۱۶۴۔ اللہ کے واسطے کبھی بھی اس محنت کو بیان کرنے میں دین کے کسی شعبے کا انکار یا اس کا ہلکا پن یا اس کی افادیت کو ہلکا نہ سمجھا جائے کیونکہ یہ سارے دین کے شعبے دین کی آمدنی ہیں۔ وہ بڑا احمق ہے جو تجارت کو مقصد بنائے اور آمدنی کا انکار کرے۔ — مولانا محمد سعد صاحب

۱۶۵۔ ایک ہے مال کا تکبر، ایک ہے نیکیوں کا تکبر، مال کے تکبر سے نیکیوں کا تکبر خطرناک ہوتا ہے۔ — مولانا طارق جمیل صاحب

۱۶۶۔ ہمیں کس وقت میں کتنا لگنا ہے کس عمل میں۔ یہ تو علماء حضرات ہی جانتے ہیں۔ ہم جیسے ان پڑھ نہیں! — حاجی صاحب

(17) نرمی سے دعوت دیں

167- داعی لڑتا جھگڑتا نہیں، لڑو جھگڑو یا تبلیغ کرو۔
(مولانا طارق جمیل صاحب)

168- داعی مظلوم ہو سکتا ہے، ظالم نہیں۔
(مولانا احمد ابراہیم صاحب انڈیا والے)

169- میرے دوستو بزرگو نبوت والے کام کیلئے علامتِ نبوت چاہئیں۔ نبوت والے کام میں سب سے بڑی علامت وہ صبر و تحمل ہے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

170- داعی کا کلام نرم ہو اور داعی کے چہرے میں شفقت ہو
(مولانا نذر الرحمٰن صاحب)

ہمارا کام نہ زور کا ہے نہ زر کا ہے۔ ہمارا کام تو زاری کا ہے۔
(بھائی صباحت اللہ شانگ والے)

172- دعوت و تبلیغ کا ایک اصول یہ ہے کہ نرمی، سہولت، آہستگی، دانشمندی اور ایسے طریقے سے گفتگو کی جائے جس سے مخاطب پر داعی کے خلوص اور محبت کا اثر پڑے اور بات مخاطب کے دل میں اتر جائے۔
(سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ صاحب)

173- جس آدمی میں نرمی اور برداشت ہوگی، اللہ اس سے بڑا کام لیں گے۔
(مولانا طارق جمیل صاحب)

174- سب سے پہلے دعوت داعی کی اپنی اصلاح کیلئے ہے اگر اندر کا جذبہ محض دوسروں کی اصلاح کا رہ گیا تو اس کی ذاتی ترقی وہیں رک جائے گی۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

175- بد نظری سے جان چھڑائے بغیر نہ تو ایمان کی حلاوت نصیب ہوتی ہے نہ قربِ الٰہی کی ہوا لگتی ہے۔
(مولانا یونس پالنپوری صاحب رح)

176- محنت کرنے والے محنت نہ کرنے والوں سے اپنے آپ کو اچھا سمجھتے ہیں، اس لئے قبول نہیں ہوتے۔
(حاجی صاحب رح)

177- امت سے وعدہ کیا گیا ہے اگر اپنی ذمہ داری پوری کرے گی تو جس طرح میں نے نبیوں کی دعاؤں کو قبول کیا، اس طرح ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔ جیسے انبیاء کی مدد کی ویسی ان کام کرنے والوں کی کروں گا۔
(مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

178- جو اپنے آپ کو ملک کا ذمہ دار سمجھے گا اللہ پاک اسے ایک ملک کے بقدر سمجھ دے گا اور جو پوری دنیا کا اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھے گا، اس کو اللہ میاں پوری دنیا کے بقدر سمجھ دیں گے۔
(حاجی صاحب رح)

۱۷۹۔ جو ہم غلط نعرے لگا چکے ہماری گذارش ہے ہم اس سے توبہ کریں۔ میں فلاں قوم کا، میں فلاں برادری کا، میں فلاں صوبے کا۔ یہ سب جاہلانہ نعرے ہیں۔ ہم ایک امت ہیں۔
(مولانا محمد جمیل صاحب)

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible])

۱۸۰۔ جو کوئی قوم یا طبقہ الگ چلتا ہے، تو وہ پوری امت کو ذبح کرتا ہے۔
(حاجی صاحب رح)

۱۸۱۔ میری زبان، میری برادری، میرا صوبہ اس سے کام پر آرے چلیں گے۔
(مولانا الیاس رح)

۱۸۲۔ زبان، قابلیت، علاقہ کی وجہ سے محبت اللہ کو ناپسند ہے اللہ کو اپنے غیر کا دھیان بھی ناپسند ہے۔
(حاجی صاحب)

۱۸۳۔ تبلیغ میں بے تکلفی نہ ہونی چاہئے، یہ لایعنی ہے۔ لایعنی تو اللہ سے غفلت پیدا کرتی ہے۔
(حاجی صاحب رح)

۱۸۴۔ لایعنی سے بچو۔ لایعنی تو بڑے اونچے درجات سے محروم کر دیتی ہے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۱۸۵۔ لوگ آج بھی روتے ہیں مگر اپنے لئے، امت کیلئے رونے والا کوئی نہیں۔
(مولانا الیاس رح)

۱۸۶۔ دعوت کو زیادہ تقویت تہجد میں ملتی ہے۔
(مولانا نذر الرحمٰن صاحب)

۱۸۷۔ صحابہ کے بارے میں کفار کے جاسوس کہا کرتے تھے۔ یہ دن کو گھوڑوں کی پیٹھ پر ہوتے ہیں، رات کو مصلے پر ہوتے ہیں، ہم ان کو نہیں ہرا سکتے۔
(مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

۱۸۸۔ سب سے کٹ کر اللہ سے جڑ جائیں۔ راتوں کی محنت اس کام کیلئے ایسی ہے جیسے کھیتی کیلئے پانی۔
(حاجی صاحب رح)

۱۸۹۔ دن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت دی ہے اور رات کو دعا۔
(مولانا محمد ابراہیم صاحب اللہ والے)

۱۹۰۔ بند دروازے روئے بغیر کھلا نہیں کرتے۔
(بھائی خلیق الرحمٰن صاحب) (لارڈ کانہ والے)

۱۹۱۔ ہر ساتھی دل سے محسوس رہا ہو کہ میرا ہر ساتھی لوگوں کو دعوت دینے والا اور راتوں کو اللہ کی یاد میں اٹھنے والا ہے۔
(حاجی صاحب رح)

(۱۹) عملی دعوت

۱۹۲۔ ایمان تمہارا دل میں، نماز تمہاری مسجد میں، روزہ تمہارا پیٹ میں، زکوٰۃ مسلمانوں کی مسلمانوں کو اور حج تمہارا بیت اللہ میں اس سے غیر اسلام میں داخل نہیں ہوں گے۔ وہ دیکھیں گے تیرا معاشرہ، تیرا ماحول، اخلاق اور معاملات۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۱۹۳۔ لوگ سنتے کم ہیں، دیکھتے زیادہ ہیں۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

۱۹۴۔ صحابہ کی دعوت عملی تھی، ہماری دعوت قولی ہے۔ (مولانا جمشید صاحب)

۱۹۵۔ یہ بات سورج سے زیادہ واضح ہے کہ عمل کے بنا دعوت دینے والے سے بہتر اور اچھا دین کسی کا نہیں ہو سکتا۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۱۹۶۔ صحابہ ہماری طرح بیان نہیں کرتے تھے۔ دو الفاظ کہتے تھے "کونوا مثلنا" ہمارے جیسے ہو جاؤ۔ ان کی عبادات، ان کا معاشرہ، ان کا اخلاق اور ان کے معاملات دیکھ کر مسلمان ہوتے تھے۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

۱۹۷۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے 23 برس میں صحابہ کا ایسا مجمع تیار کیا جن کے اعمال ایسے ہو گئے جس سے لوگوں کو پتا چلتا تھا کہ یہ مسلمان ہیں اور یہ اسلام ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۱۹۸۔ صحابہ جہاں بھی گئے ان کا ماحول تبدیل کیا۔ ان کو دعوت دی ان کی دنیا سے متاثر نہیں ہوئے۔ (مولانا احسان الحق صاحب)

۱۹۹۔ حضرت جی رح دعا میں فرمایا کرتے تھے یا اللہ دنیا کی محبت کی جڑیں ہمارے دل سے اکھاڑ دے۔ (حاجی صاحب رح)

۲۰۰۔ کافروں کے بیچ میں اعمالِ نبوت کر کے آنا، یہ ان کے لئے دعوت ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۲۰۱۔ صحابہ سمجھتے تھے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو تقسیم کرنے کیلئے آئے ہیں۔ تم اس کو اختیار کر لو۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

۲۰۲۔ افسوس کی بات ہے اب کوششیں دوسروں کی اصلاح کی کی جا رہی ہیں یہ بات سمجھ لینی چاہئیے کہ اصل میں جہد، محنت اپنی ذات کے لئے اصل ہے۔ اگر اس محنت سے اپنی اصلاح نہیں تو دوسروں کی اصلاح کی فکر مایوس بھی کر دے گی، غمگین بھی کر دے گی اور غصہ بھی پیدا کر دے گی۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۲۰۳۔ تمہیں اپنی شب جمعہ والی جگہ پر گشتیں کرنی ہوں گی کیونکہ نبوت کے کام میں ہر آدمی کے پاس خود جانا چاہئیے۔ (حاجی صاحب رح)

(۲۵) اس کام میں مایوسی نہیں۔

۲۰۴۔ شیطان کام کرنے والوں کو سب سے پہلے مایوس کرتا ہے۔

مولانا الیاس رح

۲۰۵۔ لوگ کہتے ہیں کہ بے دینی کی رفتار ہے ہوائی جہاز کی طرح اور دین کی محنت کی رفتار ہے چیونٹی کی طرح پھر دین کیسے پھیلے گا لیکن مایوس نہ ہونا کیونکہ ہرن کی رفتار دوڑتے وقت فی گھنٹے میں 95 کلو میٹر ہوتی ہے جبکہ شیر کی رفتار دوڑتے وقت فی گھنٹے میں 55 کلو میٹر ہوتی ہے۔ لیکن جب شیر ہرن کے پیچھے شکار کرنے کے لئے لگتا ہے تو ہرن کو پکڑ لیتا ہے۔ پکڑنے کی وجہ یہ ہے ہرن ڈر کے مارے پیچھے دیکھتی جاتی ہے کہ کہیں شیر پہنچ تو نہیں گیا؟

ایسے ہم دین کی محنت کرتے رہیں اللہ اپنی قدرت سے دین پھیلائیں گے

مولانا محمد عمر رح پالن پوری صاحب

[illegible]

۲۰۶۔ کھانے پینے کے تذکرے نہ ہوں۔ حضرت جی کے زمانے میں اگر کھانے میں نمک نہ ہوتا اور چائے میں چینی نہ ہوتی تو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔ ایسا ماحول تھا کہ ہر آدمی یوں سمجھتا تھا کہ اس کا خیال آیا ہی کیوں! بدن کی ضرورتیں پورا ہونے کا سامان ہے یا نہیں۔ یہ خیال آگئے ہی کام کی جان نکل جائے گی۔

حاجی صاحب رح

۲۰۷۔ مولانا الیاس رح میواتیوں کو کہا کرتے تھے۔ اے میواتیو تم میں دو خوبیاں ہیں۔ ایک تم میں سادگی ہے دوسرا تم جٹ کر دین کا کام کرتے ہو

مولانا جمشید رح

۲۰۸۔ جس جماعت کا دھیان ہر حال میں اللہ کی طرف ہو۔ بستی والے اس کی طرف کھینچ کر آئیں گے۔ جس جماعت نے دودھ وغیرہ کی فکر کی اس کی روح نکل گئی۔

حاجی صاحب رح

۲۰۹۔ دعوت کے تقاضوں پر مال اور گھر چھوڑنا اس کام کی قدردانی ہے اور تقاضوں سے جان چھڑانا اور کھسک جانا اس کام کی ناقدری ہے۔

حضرت جی رح

۲۱۰۔ لوگ ہوں زیادہ قربانی کریں تھوڑی تو ھدایت تھوڑی پھیلے گی۔ لوگ ہوں تھوڑے قربانی کریں زیادہ تو ھدایت زیادہ پھیلے گی۔

بھائی محمد ابراھیم صاحب؟ سکھروالے

۲۱۱۔ اگر کل (قیامت) کو اللہ کا نمائندہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب کی حیثیت سے بلاوا ہوگیا تو ہم بڑے خوش نصیب ہیں۔

حاجی صاحب رح

محنت کی ہدایات (۲۱)

کام کرنے والوں کیلئے

۲۱۲۔ اچھا تبلیغی وہ ہے جو لوگوں سے جڑا ہو، وہ بڑوں سے جڑا ہوا ہو۔
(بھائی اللہ دتہ صاحب)

۲۱۳۔ جتنا ہم بڑوں کی صحبت میں رہیں گے۔ اتنا کام کام صحیح رُخ میں آئے گا۔
(مولانا عبد الرحمٰن صاحب)

۲۱۴۔ جو واقعی اپنے آپ کو سیکھنے والا سمجھتا ہے۔ اللہ اس کی ہر غلطی کو معاف کرتے جاتے ہیں۔
(مولانا سعید احمد خان صاحب)

۲۱۵۔ جب داعی حرام کاموں میں لگتا ہے تو اس کام سے محروم ہو جاتا ہے۔
(حاجی صاحب رح)

۲۱۶۔ مولانا الیاس رح فرمایا کرتے تھے مجھے کام کرنے والوں سے دو خطرات ہیں۔ ایک کام کے بڑھنے کو اپنی ترقی سمجھ لیں گے اور اپنے آپ کو بھول جائیں گے۔ دوسرا مالداروں کے تبلیغ میں لگنے سے اللہ سے باتیں کرنے کو چھوڑ کر مالداروں سے نہ باتیں کرنے لگیں!
(مولانا طارق جمیل صاحب)

۲۱۷۔ اگر ۸ گھنٹے سے زیادہ بازار کو دیں گے تو بازار والا ماحول، بازاروں کی آوازوں میں تمہارے دینی جذبے کو محسوس لے گا۔
(ڈاکٹر روح اللہ کوٹھا والے)

۲۱۸۔ ہمارا تعلق کام کے بنیاد پر ہو، ہماری ملاقاتیں تعلق بڑھانے کے لئے نہ ہوں۔
(حاجی صاحب رح)

۲۱۹۔ مولانا الیاس رح فرمایا کرتے تھے کام میں لگے رہو، اخلاص آتا رہے گا اور اللہ سے تعلق ہو جائیگا۔
(مولانا ساجد احمد لاڑ صاحب)

۲۲۰۔ فضائل اعمال اور فضائل صدقات تو بنے بنائے درس ہیں لیکن ہمارے ساتھی انفرادی مطالعہ نہیں کرتے۔
(بھائی محمد ابراہیم رح سکھر والے)

۲۲۱۔ مقررین کا موضوع ہر وقت اور ہوتا ہے اور داعی کا ایک ہی موضوع ہوتا ہے۔
(حاجی صاحب رح)

۲۲۲۔ وعیدیں پرانے ساتھیوں کو سنانا چاہیئے۔ نئے ساتھیوں کو وعیدیں سنائیں گے تو مایوس ہو جائیں گے۔ وعیدیں نہ ہونے کے برابر ہوں۔
(مولانا محمد جمیل رح صاحب)

۲۲۳۔ جو دین ہم کو پوری دنیا میں پیش کرنا ہے، وہ تو معاشرت کا دین ہے۔ معاشرت کا دین تو فضائل صدقات میں ہے۔
(ڈاکٹر روح اللہ صاحب کوٹھا والے)

۲۲۴۔ جتنے بادشاہ گذرے ہیں انہوں نے اقتدار کے لیے اسلام کا نام لیا حالانکہ ان کی زندگی میں اسلام نہ تھا بلکہ ان کو یہ بھی پتا نہیں تھا اسلام ہے کیا؟
(حاجی صاحب رح)

حضرات کی ہدایات

کام کرنے والوں کیلئے (۲۲)

نمبر	ہدایت
۲۲۵	ایک ایمان میرا ہے اور ایک ایمان صحابہؓ کا تھا ہے۔ اگر ایمان کی محنت میں لگے رہے اور اسی حالت میں موت آگئی تو کل قیامت کے دن کامل ایمان والوں کے تحت اٹھائے جائیں گے۔ (حضرت جیؒ)
۲۲۶	جو جتنا اس کام کو کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا کے کاموں سے اس کو آزاد کر دیتے ہیں۔ (حاجی صاحبؒ)
۲۲۷	کام کرنے والے وہ ہیں جو ہر حال میں ہر جگہ اللہ کے دین کی محنت کے لئے تیار رہیں۔ (مولانا احسان الحق صاحب)
۲۲۸	کام کرنے والے یہ نہیں دیکھتے کہ کام ہوا کتنا، کام کرنے والے یہ دیکھتے ہیں کہ کام رہا کتنا؟ (بھائی محمد ابراہیم صاحب سکھروالے)
۲۲۹	اس کام میں اللہ سے اپنے آپ کو قبول کروائیں، قبول کروانا قربانیوں سے ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب الہ آباد والے)
۲۳۰	تبلیغ میں ہر ساتھی کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئیے، حوصلہ شکنی نہ کرنا چاہئیے۔ جو جتنا کرے اس کو واہ واہ، شاباش دو، جس میں جتنی کمی ہے وہ میری وجہ سے ہے۔ (حاجی صاحبؒ)
۲۳۱	تبلیغ کا جو تھا نمبر ہماری خوبصورتی ہے۔ آج ہم اس کے شدید محتاج ہیں۔ ایک دوسرے کو عزت دیں میرے بھائیو! (مولانا طارق جمیل صاحب)
۲۳۲	سب سے زیادہ نقصان دہ چیز مسلمانوں پر اعتراض کرنا ہے۔ ہم کسی پر اعتراض نہ کریں اور ہم اپنے آپ کو اوروں سے افضل نہ سمجھیں۔ (حاجی صاحبؒ)
۲۳۳	میرے دوستو بزرگو ہم نالائق ہیں۔ ہم اس کام کے قابل نہیں۔ اللہ نے اپنی مہربانی سے اس کام میں لگا دیا۔ اس کی ہم قدر کریں۔ اپنے اندر تواضع قائم رکھیں۔ ایک نقشہ بنتا ہے عزت کا اس سے ہم دھوکا نہ کھائیں۔ میرا کوئی مقام نہیں، میری کوئی حیثیت نہیں۔ سب مجھ سے بہتر ہیں! اگر یہ بات ہم میں آگئی تو اللہ تعالیٰ ہمیں سارے عالم میں اسلام زندہ کرنے کا ذریعہ بنائیں گے۔ (مولانا احسان الحق صاحب)
۲۳۴	جو روزانہ دعوت دیتا ہے اس کے جذبات بڑھتے رہیں گے، جو روزانہ دعوت نہیں دیتا اس کے جذبات ٹوٹتے رہیں گے اور داعی جب تک اپنے اندر غیر کا اثر لیے پھرتا ہے، جس سے ایک تو اس سے دعوت نہیں چلتی دوسرا داعی کی ترقی نہیں ہوتی۔ (حاجی صاحبؒ)

داعیانہ صفات کو پیدا کرو [illegible] صحابہؓ کی صفات پڑھتے رہو (مولانا سعد صاحب)

حضرات کی ہدایات

کام کرنے والوں کیلئے

(۲۳)

۲۳۵۔ دین کے ہر تقاضے پر لبیک کہہ کر اللہ پر جان دینے والے بنو گے۔
(حضرت جی رح)

۲۳۶۔ تقاضا اسے کہتے ہیں جب تک وہ پورا نہ ہو تب تک بے قراری اور بے چینی لگی رہے۔
(حاجی صاحب رح)

۲۳۷۔ تقاضے پورے ہوتے ہیں تو کام میں قوت آتی ہے ورنہ کام میں ضعف آتا ہے۔
(مولانا احسان الحق صاحب)

۲۳۸۔ آخرت کی بنیاد پر لوگوں کو اللہ کے راستے میں تیار کرنا یہ پکی بنیاد ہے اور دنیا کی بنیاد پر تیار کرنا یہ کچی بنیاد ہے۔
(مولانا محمد جمیل رح صاحب)

(مولانا الیاس رح)

۲۳۹۔ ساتھیوں کو معاون بنائیں اور ساتھیوں کو راضی رکھیں۔ ایک ہے اپنی رائے پر سوچنا، ایک ہے ساتھیوں کی رائے سمجھنا۔ ہم ساتھیوں کی رائے کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔
(حاجی صاحب رح)

۲۴۰۔ ہمیں تبلیغ کے کام میں کسی سے تقابل پیدا نہیں کرنا، اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے جس سے ہم اللہ کی نگاہ میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ بہت سے لوگ اور طریقے سے کام کرتے ہیں۔ ہمارے دل میں ان کی کمی نہ آئے۔
(مولانا طارق جمیل)

۲۴۱۔ دین کی محنت کرنے والوں کی نصرت کرنا دین کی مدد ہے۔ ہر مومن کے ذمے ہے اللہ کے دین کا مددگار بنے، نصرت کرنے والا بنے، راستہ بنانے والا بنے۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۲۴۲۔ ہم چاہتے ہیں ہمارے ہر ساتھی میں تقویٰ، توکل، ساتھیوں کی قدر کرنا، تواضع، فکرِ آخرت اور اللہ سے تعلق روز بروز بڑھ رہا ہو۔
(مولانا محمد احمد لاٹ صاحب)

۲۴۳۔ کسی عمل میں دنیا کی طلب اور اپنی حیثیت بنانا مقصود نہ ہو، ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔
(حاجی صاحب رح)

۲۴۴۔ سب کام کرنے ہوں گے کچھ نہ کرنے والا بنو۔ بندے کی ہر نسبت اللہ کی طرف کرنا اللہ کو بہت ہی پسند ہے۔
(حاجی صاحب رح)

۲۴۵۔ صحابہ کثرت سے اچھے اعمال کرتے تھے۔ دعوت کی خوبیوں میں یہ بھی ہے۔
(مولانا انذر الرحمٰن صاحب)

۲۴۶۔ ہمارا کام تو خوبیوں کا لین دین ہے۔ ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرو۔
(مولانا الیاس رح)

۲۴۷۔ یہ کام بنیوں کا ہے۔ بخیلی سے نہیں چلے گا۔ سخی بنو، سخی سے کوئی دوستی توڑتا نہیں، بخیل سے کوئی دوستی جوڑتا نہیں۔
(مولانا طارق جمیل صاحب)

۲۴۸۔ میں جب جماعت میں ہوتا، ایک بستی سے دوسری بستی میں پیدل جاتا تو نئے ساتھی کو چھ نمبر سکھاتا اور بستی میں پہنچتے تو اس کو چھ نمبر کے لیے کھڑا کر دیتا۔
(حاجی صاحب رح)

بڑوں کی مختلف باتیں

۲۴۹- حضرت جی مولانا یوسف رح جو دن رات تبلیغی کام میں فنا تھے اور اپنی ساری توانائیاں اور صلاحیتیں اس کام میں لگا دیں تھیں اور ہمیں نظر آتا تھا کہ ہم سے سو گنا زیادہ محنت کرنے والے ہیں۔ ایک دن فرمانے لگے، دیکھو ہم تبلیغ میں لگے ہوئے ہیں۔ کسی کا بیڑا پار ہوگیا ہمارے لگنے کی وجہ سے اس کی برکت سے ہم بھی جنت میں چلے جائیں گے!

مولانا احسان الحق صاحب

۲۵۰- دوسروں کو ترغیب دینے والا ہمیشہ اوقات عمل کرنے والے سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ اس کو دہرا اجر ملے گا۔ ایک اپنے عمل کا اجر اور جن کو اعمال پر لانے کا ذریعہ بنا ہے، ان کے عمل کا اجر۔

مولانا الیاس رح

۲۵۱- امت کو اپنے دین سے فطری محبت نہیں کیونکہ امت کا جان و مال دین پر نہیں لگ رہا۔

مولانا محمد سعد صاحب

۲۵۲- ہماری سختیوں سے ہماری اولاد نافرمان بن گئی۔ حضرت یعقوب نے ۱۱ بیٹوں کو گلے لگایا۔ حضرت یعقوب نے کبھی بیٹوں کو طنز و طعنہ نہ دیا۔ کیا باپ ہے!

مولانا طارق جمیل صاحب

۲۵۳- اصول اور اعمال کی پابندی کریں۔ قیامت تک آنے والے لوگوں کی ھدایت کا راز اس محنت میں ہے۔

مولانا الیاس رح

۲۵۴- مولانا جمشید صاحب سے جو ملاقات کرنے آتا تھا تو مولانا جاتے وقت اس کو یہ دعائیں دیتے تھے۔
اللہ آپ کو جزائے خیر دے، نیکیوں کا ذخیرہ دے، دل گناہوں سے پھیر دے۔

۲۵۵- صحابہ نے مکہ چھوڑا، مدینہ چھوڑا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہنا چھوڑا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کام کو نہیں چھوڑا۔

مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب

۲۵۶- صحابہ نے خواہشات کا خون کیا ہے۔ سب کچھ چھوڑ کر اللہ کے راستے میں نکلے ہیں۔

مولانا جمال صاحب کراچی والے

۲۵۷- ایمان بنانا بھی ہے، ایمان بچانا بھی ہے، ایمان پھیلانا بھی ہے اور ایمان پھیلانا بھی ہے۔ ایمان بنے گا دعوت دینے سے، ایمان بکے گا اللہ کے راستے میں ناگواریاں برداشت کرنے اور مجاہدہ کرنے سے، ایمان بچے گا ایمانی ماحول میں رہنے سے اور ایمان پھیلے گا اللہ کے راستے میں ہجرت و نصرت کرنے سے۔

مولانا عبد اللہ بھٹو صاحب سکھر والے

۲۵۸- رائیونڈ میں کارگزاری سننے کے دوران حاجی صاحب رح نے جماعت والوں سے پوچھا کہ اللہ کے راستے میں نکل کر آپ نے کیا سیکھا؟ ایک نوجوان کھڑا ہوگیا اس نے کہا ہم نے چھ نمبر سیکھے۔ حاجی صاحب رح نے کہا اچھا تم نے چھ نمبر سیکھ لیے ہمارا تو پہلا نمبر ہی کچا ہے!

(۲۵) بزرگوں کی مختلف باتیں

۲۵۹۔ اگر کام کھلانے کا قابل ہے تو یہی کام ہے۔ اس سے بڑا کام کوئی نہیں۔

مولانا محمد عثمان کوئٹہ والے

۲۶۰۔ کام تو بڑا ہے، ہم بڑے نہیں۔

حاجی صاحب رح

۲۶۱۔ صحابہ جو کافروں کے پاس گئے تھے ان کے پاس دونوں چیزیں تھیں۔ نبی کی زندگی جس کو دین کہتے ہیں اور نبی والی محنت بھی تھی۔ ہم اگر جائیں تو وہ سمجھیں گے تم نے تو خود ہماری زندگی اختیار کی ہے۔ کون سی زندگی کو تم کہتے ہو!

مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب رح

۲۶۲۔ بیان میں بزرگوں کے کشف اور کرامات کے واقعات بیان نہ کیے جائیں۔ حالاتِ حاضرہ پر تبصرہ نہ ہو۔

مولانا محمد سعد صاحب

۲۶۳۔ جب دنیا کے کام تکراؤ گے۔ تو ان کو پیچھے کریں گے۔ دین کے تقاضوں کو پیچھے نہیں کریں گے۔

مولانا جمشید صاحب

۲۶۴۔ ایک آدمی نے اللہ کے راستے میں نکل کر ایمانی یقین بنایا پہلے ایک نماز نہیں پڑھتا تھا وقت لگانے کے بعد 21 سال کی قضا نمازیں پڑھیں۔ ایک آدمی نے چار ماہ لگانے کے بعد 27 سال کی زکوٰۃ ادا کی۔ یہ طاقت کہاں سے آئی؟

مولانا محمد ابراہیم صاحب الدیاوالے

۲۶۵۔ "حضرت جی رح" کی بڑی خوبی یہ تھی کہ ہر ایک سے محبت رکھتے تھے اور ہر کام مشورہ سے کرتے تھے۔

حاجی صاحب رح

۲۶۶۔ یہ ہماری غلط فہمی ہے کہ ہم دین کی معلومات کو یقین سمجھتے ہیں۔ دین کی معلومات تو غیر مسلموں کو بھی ہے۔

مولانا محمد سعد صاحب

۲۶۷۔ معلومات کا تعلق دماغ سے ہے۔ یقین کا تعلق دل سے ہے۔ زبان کے علم پر دماغ چلے گا اور دل کے یقین پر سارے اعضاء اللہ کے حکموں پر چلیں گے۔

مولانا محمد سعد صاحب

۲۶۸۔ [illegible] دنیا والی زندگی مرنے کے لئے ہے۔ مرنے کے بعد والی زندگی جینے کے لئے ہے۔ ہم اٹھتے ہیں مرنے سے پہلے والی زندگی کو سامنے رکھ کر اٹھتے ہیں۔ مرنے کے بعد والی زندگی کو سامنے رکھ کر نہیں اٹھتے!

حاجی صاحب رح

دعوت کے ذریعے یقین پیدا کرنا ہے اور تعلیم کے ذریعے دل کی غفلت دور کرنا ہے
مولانا مسعود صاحب

بڑوں کی مختلف باتیں (۲۶)

۲۶۹- وصول کیلئے ہم ایک مرتبہ نہیں بار بار جائیں کہ ساتھی کو بھی رحم آ جائے اور اللہ تعالی کو بھی رحم آ جائے۔
(حاجی صاحب)

۲۷۰- جنت کے اعلی درجے ان کو ملیں گے جو خود اللہ کے مٹے ہوئے دین، مٹے ہوئے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مٹی ہوئی سنتوں کو زندہ ہونے کا ذریعہ بنیں گے۔
(مولانا نذر الرحمٰن صاحب)

صبح کو اٹھتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
([illegible])

۲۷۱- دین کی محنت چھوڑنے کی وجہ سے دین کا یہ حال ہوا کہ نماز جنازہ کی نیت بلند آواز کروانی پڑتی ہے۔ عید کی نماز کی نیت بلند آواز کروانی پڑتی ہے۔
(بھائی محمد ابراھیم صاحب [illegible])

۲۷۲- تبلیغی کام کو کسی سے کوئی خطرہ نہیں۔ تبلیغی کام کو تبلیغ والوں سے خطرہ ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت تبلیغی کام کو خراب نہیں کر سکتی۔ یہ کام جب بھی خراب ہوگا تو تبلیغ والوں کے ذریعے خراب ہوگا۔ جب اس میں چلیں گے بے اصولی کے ساتھ، آپس میں بے تکلفی کے ساتھ۔ نیا تبلیغی ہو تو ہم سب اس کا اکرام کرتے ہیں، لیکن پرانا پرانے کا اکرام نہیں کرتا۔
(مولانا احسان الحق صاحب)

۲۷۳- دعوت والے دعوت میں فنا ہو کر چلتے ہیں تب دعوت پھیلتی ہے۔ باطل والے بھی دعوت میں فنا ہو کر چلتے ہیں تب باطل پھیلتا ہے۔ حق ہو یا باطل پھیلنے کا راستہ دعوت ہے۔
(مولانا طارق جمیل صاحب)

۲۷۴- اس امت کو نقل و حرکت ہی باقی رکھے گا۔ یہ بات یاد رکھنا۔
(مولانا محمد سعد صاحب)

۲۷۵- ہم جنت بھی اس لئے مانگ رہے ہیں کہ جنت میں محبوب کا دیدار ہوگا۔
(مولانا محمد جمیل صاحب)

۲۷۶- تبلیغ میں میری ساری زندگی کا نچوڑ یہ ہے کہ ایک دوسرے پر اعتراض نہ کرو اور ایک دوسرے سے محبت کرو۔
(حاجی صاحب)

۲۷۷- یہ دعوت جیسے ایمان والوں کے لئے ذریعہ ہے تقرب الی اللہ کا، تعلق مع اللہ کا، معیت الی اللہ کا اس طرح ذریعہ ہے ایمان والوں کے لئے کفار پر ہر قیمت پر غالب آنے کا۔
(مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

۲۷۸- جو جماعتیں واپس آئیں، جب وہ کارگزاری سنائیں تو دیکھو ان کے اندر دین مٹنے کا غم پیدا ہوا کہ نہیں۔ وہ دین کے مٹنے کے غم کے ساتھ کارگزاری سنا رہے کہ نہیں۔ پائیدار وہ چیز ہوا کرتی ہے جو اللہ سے اثر لیا کرتی ہو۔ میں ابھی کارگزاری سن رہا تھا مگر ان کی زبان پر اللہ نہیں آ رہا تھا۔
(حاجی صاحب)

۲۷۹ - ہمارے نبی تو منبروں کو اپنا بنانے آئے تھے۔ ہم نے انہوں کو منبر بنا دیا۔ ایک دوسرے کو سلام نہیں کرتے، ایک دوسرے کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ ہمارے نبی فرقوں میں بانٹنے آئے تھے۔ ہمارے نبی تو ایک امت بنا کے گئے ہیں۔ کیوں اس نادان کھیل میں زندگی برباد کرتے ہو۔ (مولانا طارق جمیل صاحب)

[illegible] (حاشیہ)

۲۸۰ - اس امت میں اختلاف رہے گا، اختلاف کرو لیکن آپس میں دشمنی نہ کرو پھر دین برباد ہو جائے گا۔ (مولانا طارق جمیل صاحب)

۲۸۱ - کتنا کلمے والی زندگی سے اس لئے محروم ہیں کہ مسلمان کلمے والی زندگی سے محروم ہیں مسلمان کلمے والے زندگی سے کیوں محروم ہیں کہ مسلمان کلمے والی محنت سے محروم ہیں۔ (ڈاکٹر روح اللہ صاحب کوئٹہ والے)

۲۸۲ - داعی روحانی ڈرائیور ہے۔ وہ دنیا والی گاڑی میں بٹھا کر کروڑوں سواریوں کو جنت لے جاتا ہے۔ (حاجی صاحب رح)

۲۸۳ - زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے اور بالکل نہ ہنسنا معاشرے کو مردہ کر دیتا ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۲۸۴ - پہلے اعمال سیکھو پھر دین پر چلنا آسان ہوگا۔ ہم ادارے بنا کے ہیں لوگ نہیں بناتے۔ (حضرت جی رح)

۲۸۵ - دلوں کو توڑنے والی چیز زبان ہے۔ دلوں کو جوڑنے والی چیز زبان ہے۔ ۹۰ فیصد دین کا خلاصہ زبان سے ہے۔ پوری دنیا کی شہد میں مٹھاس نہیں جو زبان کے بول میں مٹھاس ہے۔ (مولانا طارق جمیل صاحب)

۲۸۶ - امت کے درمیان جتنا فساد ہے وہ صرف طبقاتی فرق کی وجہ سے ہے۔ میں اعلیٰ ہوں وہ ادنیٰ ہے۔ اللہ کے راستے کی نقل و حرکت کا مقصد امت کے درمیان طبقاتی فرق کو ختم کرنا ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۲۸۷ - ہمیں غرباء میں محنت زیادہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ انبیاء کی بات ماننے والے اکثر غرباء تھے۔ (حاجی صاحب (رح))

۲۸۸ - اللہ نے قرآن مجید میں کسی نبی کی عبادت نہیں بتائی ہے۔ اقامت دین کے لئے جو جدوجہد (محنت) کی ہے۔ وہ بتائی ہے۔ (ڈاکٹر روح اللہ صاحب کوئٹہ)

۲۸۹ - یہ ایسا مبارک راستہ ہے جو اس راستے میں چلے وہ پاس ہی پاس ہے۔ تبلیغ میں کوئی فیل نہیں۔ (بھائی محمد ابراہیم صاحب سکھر والے)

۲۹۰ - آج سارے انسان اللہ کے غیر کو چاہ رہے ہیں۔ اللہ ساتھ ہو جائے یہ نہیں چاہ رہے۔ اگر عورت کو پتا چل جائے کہ شوہر نے میرے ساتھ شادی جہیز کی وجہ سے کی ہے تو وہ اس سے محبت نہیں کرے گی۔ ایسے ہمارا مقصود اللہ ہو، اللہ کا غیر نہیں۔ (حاجی صاحب رح)

عالمی فکر (۲۸)

۲۹۱- ایک آدمی جیل سے باہر نہیں جا سکتا۔ اس کو بھی اللہ نے سارے عالم کی ہدایت کا ذریعہ بنا کر بھیجا ہے۔ بیٹھ بیٹھ کر ساری دنیا کی فکر کر سکتا ہے۔ (حاجی صاحب ؒ)

۲۹۲- اسلام تو سلامتی کا پیغام ہے۔ سب کی سلامتی، سب کی ھدایت۔ ہلاکت تو اسلام کا موضوع ہی نہیں۔ وہ تو اسلام کو سمجھا ہی نہیں جس نے اسلام کو ہلاکت سمجھا ہو، اسلام کا تو مفہوم ہی سلامتی ہے۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۲۹۳- پوری دنیا ہمارے سامنے ایسے ہو جیسے ھاتھ کی لکیریں ہوتی ہیں کہ ساری دنیا میں دین کا کیا حال ہے! (حاجی صاحب ؒ)

۲۹۴- وحشی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کو بے دردی سے شہید کیا۔ آپ ﷺ نے چار مرتبہ آدمی بھیج بھیج کر چچا کا قاتل کو مسلمان کر بیٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ فکر تھی کہ چچا کا قاتل بھی دوزخ میں نہ جائے۔ (مولانا جمیل رحمۃ اللہ)

۲۹۵- انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد ھدایتِ انسان تھا۔ ہلاکتِ انسان نہ تھا۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب ؒ)

۲۹۶- لاھور کا ایک عیسائی کار پر سوار ہو کر رائیونڈ کا سالانہ اجتماع دیکھنے کے لئے آیا۔ دیکھا لاکھوں کا مجمع ہے کوئی پولیس خوج نہیں۔ ایک امام کے پیچھے سارے نماز پڑھ رہے ہیں۔ دستر خوان پر کٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ بڑا متاثر ہوا۔ حاجی صاحب ؒ کا بیان ہو رہا تھا۔ سننے کے لئے بیٹھ گیا۔ بیان سنتے ہی مسلمان ہو گیا۔ کسی نے پوچھا کس بات پر۔ کہا حاجی صاحب کے صرف ایک جملے پر۔ حاجی صاحب نے کہا کہ مسلمان ہمارے اسلامی بھائی ہیں اور غیر مسلم ہمارے انسانی بھائی ہیں۔ جمیں بھائی کہا ہے۔

۲۹۷- ہم رب کے ہیں، رب ہمارے ہیں
ہم سب کے ہیں، سب ہمارے ہیں
(مولانا جمشید صاحب ؒ)

۲۹۸- 55 مسلم ممالک ہیں لیکن کوئی ملک ہم نہیں دکھا سکتے جس ملک میں سو فیصد دین ہو! (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب ؒ)

۲۹۹- مسجد میں کام جب تک نہیں اٹھے گا جب تک ہم سارے عالم کے انسانوں کا ذکر نہیں کریں گے۔ (حاجی صاحب ؒ)

۳۰۰- جو کل کی فکر کرے گا جزا اسی میں آجائے گا۔ (بھائی محمد ابراہیم سکھروالے)

۳۰۱- یاد رکھیو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو انسانیت کی ھدایت کا ذریعہ بناتے ہیں جن کے دلوں میں غیروں کی ھدایت کی تمنا ہو۔ ان کی ہلاکت کی تمنا نہ ہو۔ (مولانا محمد سعد صاحب)

۳۰۲- ہمارا قصور یہ ہے کہ ہم نے ہر آن ہر گھڑی سارے عالم کے انسانوں کے لیے بھیجا ہوا نہیں سمجھا۔ مسئلہ پاکستان کا نہیں مسئلہ سارے عالم کا ہے۔ (حاجی صاحب ؒ)

۳۰۳- حاجی صاحب رح ایک مرتبہ لاہور میں گشت کے دوران ایک دوکاندار کو دعوت دی کہ اللہ کے راستے میں نکلو، دین سیکھو، آخرت کی تیاری کرو۔ اس وقت لاکھوں کی بات ہوتی تھی۔ اس دوکاندار نے کہا حاجی صاحب ہم لاکھوں کا کاروبار چھوڑ کر کہاں جائیں؟ حاجی صاحب نے کہا ہم لاکھوں کی بات کہہ رہے ہو، ہم آپ کو کروڑوں کا کاروبار بتا رہے۔ تمہاری ایک نماز اللہ کے راستے میں ۴۹ کروڑ کی ہو جائے گی۔

۳۰۴- ۸ ستمبر 2014 کو میر نور رضا صاحب کے اجتماع میں جنرل جاوید ناصر نے کہا مجھے دو مرتبہ پنجاب کے گورنر اور ایک مرتبہ ملک کے صدر ہونے کی پیشکش ہوئی ہے۔ میں نے ان سے کہا میں تو پوری دنیا میں اللہ کا کلمہ پہنچاؤں گا۔ جہاں تک اللہ نے توفیق دی۔ میں نے اس وقت کہا جو دعوت والا کام کرتے ہیں، ان کے چپل کے نیچے جو مٹی ہے ان کے برابر صدر کا عہدہ نہیں!

۳۰۵- جو اس محنت میں وقت لگا کے پھر کام میں نہیں جڑتا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بادشاہ اپنا محل چھوڑ کر گلیوں میں جھاڑو دے، نالیاں صاف کرے۔ لوگ اسے کہیں گے تو تو بادشاہ اپنی کرسی سنبھال یہ تو نوکروں کے کام ہیں۔ دین کے کام کو چھوڑ کر دنیا کے کاموں میں لگنا بالکل ایسا ہے! (بھائی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ سکھر والے)

۳۰۶- اس مبارک محنت میں آدھی وقت لگا لے اور پھر چھوڑ دے اس سے بڑی بدنصیبی نہیں۔ (حاجی صاحب رح)

۳۰۷- میں تبلیغی اس کو نہیں سمجھتا جس نے ملکوں کے سفر کئے ہوں میں تبلیغی اس کو سمجھتا ہوں جو مقامی کام میں جڑے۔ (حضرت جی رح)

۳۰۸- ہم کیسے سمجھیں کہ اس کام میں قبول ہوئے ہیں۔ اگر ہم روزانہ بلاناغہ اعمال دعوت کرتے ہیں تو یہ قبولیت کی نشانی ہے۔ (مولانا احسان الحق صاحب)

۳۰۹- پرانا ہونا کام نہیں بلکہ کام میں آگے بڑھ کر کام کرنا کام ہے۔ (مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب)

۳۱۰- بیان کرنے کو کام سمجھتے ہیں، کام تو جان مارنے کا نام ہے۔ (حاجی صاحب رح)

۳۱۱- حضرات کہتے ہیں نہ خود بزرگ بنو نہ دوسرے کو بزرگ بناؤ۔ ہر ایک کو اس محنت میں لگاؤ۔ (مولانا عبادالله صاحب)

۳۱۲- ہمیں لاکھوں کروڑوں کی ضرورت نہیں بلکہ سوؤں کی ضرورت ہے جو اس کام کو اوڑھنا بچھونا بنائیں۔ (حضرت جی رح)

۳۱۳- لوگ ہماری بات سنتے نہیں، جو سنتے ہیں وہ سمجھتے نہیں۔ جو سمجھتے ہیں وہ کرتے نہیں، جو کرتے ہیں وہ جمتے نہیں۔ (حاجی صاحب رح)

۔۱ مولانا الیاس رح کی وفات کے وقت ان کی ماں نے یہ شعر پڑھا:

جو کچھ رہے مجھے ڈر ہو رہا ہے
سب کو سمجھا دیا خود سو رہا ہے

تشکیل

۳۱۵- تشکیل کرو ہمارا جینا مرنا اس کام کے لئے ہوگا۔ ہم اس کام کو پہلے نمبر پر رکھیں گے اور دنیا کے کام کو دوسرے نمبر پر رکھیں گے۔
مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب رح

۳۱۶- اس کا عزم فرمائیں جو زندگی گذر گئی وہ تو گذر گئی۔ اب آئندہ کے بارے میں فیصلہ کریں کہ اللہ کا دین پورے عالم میں زندہ ہو باقی زندگی اس میں لگانی ہے۔
مولانا نذر الرحمٰن صاحب

۳۱۷- ہر آدمی اپنا فیصلہ خود کرے کہ ٹھیکروں پر جان لگانی ہے یا دونوں جہان کے سردار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب بن کر پوری دنیا میں اسلام کو لے کر پھرنا ہے۔
مولانا محمد جمیل صاحب رح

۳۱۸- اللہ ہمیں ان میں سے بنائے جن کے ذریعے دنیا میں دین زندہ ہوتا ہے ان میں سے نہ بنائے جو دنیا میں تو تبلیغ والے شمار ہوں اور کل قیامت کے دن ان کو تبلیغ والوں سے باہر نکال دیا جائے اور کہہ دیا جائے کہ تم نے تو اس مبارک کام کو [illegible] اپنا بنایا نہیں تھا۔ اس دنیا میں ڈھکا چھپا رہا کل روزِ محشر پر انکا حساب ظاہر ہو جائے گا۔
مولانا احسان الحق صاحب

۳۱۹- ہم یہ نہیں پوچھتے کہ کتنی جماعتیں نکالیں۔ اصل یہ ہے کہ کتنے لوگوں نے اس کام کو کام بنا لیا؟
حاجی صاحب رح

۳۲۰- حضرت جی رح نے مجمع میں بیان کیا۔ بیان کے بعد کسی نے کہا حضرت مجمع بڑھ رہا۔ حضرت نے کہا دیکھو اس میں کام کرنے والے کتنے ہیں؟
مولانا جمشید صاحب رح

حاجی صاحب رح کی آخری وصیت

جو مولانا فہیم صاحب نے پڑھ کر سنائی
ان کے انتقال کے وقت

مجھ سے تعلق اور محبت رکھنے والے تمام احباب کو میری یہ وصیت ہے کہ اس سوچ و فکر اور صلاحیت کو اس دین کی محنت اور سرسبزی و شادابی کے لیے صرف کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنا تعلق اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت نصیب کرے۔